سوال

(17)عریاں لباس پہننے کی مذمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عریاں لباس پہننے والی عورتوں کو کافر سمجھنا درست ہے کیونکہ ارشاد نبوی ہے :

(لَایَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَایَجِدْنَ رِیْحُھَا)

''وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی، نہ اس کی خوشبو پائیں گی۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو مسئلہ سمجھا دیا جائے اور شرعی حکم واضح کر دیا جائے، پھر بھی وہ عورتوں کے لئے اس قسم کا لباس پہننا جائز سمجھے جو عریانی کے ضمن میں آتا ہے ایسا شخص کافر ہوجاتا ہے۔ لیکن جو عورت اس حرکت کو جائز نہیں سمجھتی (گناہ سمجھتی ہے) پھر بھی عریانی لباس پہن کر باہر آتی ہے، وہ کافر تو نہیں البتہ ایک کبیرہ (بہت بڑے) گناہ کی مرتکب ضرور ہے۔ اس کا فرض ہے کہ اس گناہ کو چھوڑ دے اور توبہ کرے۔ اس صورت میں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادیں گے۔ لیکن اگر وہ توبہ کئے بغیر مرگئی تو وہ دوسرے گناہوں کی طرح اللہ تعالیٰ کی مشیت کے تحت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اسے معاف کرے، چاہے تو نہ کرے۔ ارشاد ربانی ہے :

اِنَّ اللّٰہَ لَایَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ (النساء۴/۴۸)

''اللہ تعالیٰ (یہ جرم) معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ (کسی کو) شریک بنایا جائے، اس کے علاوہ (دوسرے گناہ) جس کے چاہتا ہے معاف کردیتا ہے۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۲۰۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلددوم-صفحہ 26

محدث فتویٰ